## سوال

کیا اگر کوئی کسی عورت سے زنا کاری کا مرتکب ٹھرے تو اسے اس کا کنوارہ پن ختم کرنے کی وجہ سے مہر ادا کرنا ہوگا، اب وہ شخص اس سے توبہ کرچکا ہے ؟

## جواب

الحمد للہ

جمہور علماء کرام کے ہاں اگر اس نے عورت کی رضامندی سے زنا کیا تو عورت کو کچھ ادا نہیں کیا جا ئیگا، لیکن اگر عورت سے زنا بالجبر کیا جائے یعنی وہ نہ چاہتی ہو تو زنا کرنے والے شخص پر ضمان ہوگی

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

" اگر عورت سے زنا کاری کی جائے اور عورت اس پر راضی ہو تو دونوں کو حد لگائی جا ئیگا، اور احناف، مالکیہ، اور حنابلہ کے ہاں اس پر کوئی جرمانہ نہیں، کیونکہ یہ ضرر عورت کی رضامندی اور اجازت سے ہوا ہے اس لیے مرد پر کوئی ضمان نہیں

اور شافعیہ کہتے ہیں کہ : اس کو حد لگانے کے ساتھ دیت بھی ادا کرنا ہوگی ؛...

اور اگر عورت سے زنا بالجبر کیا جائے یعنی وہ اس زنا پر راضی نہ ہو تو غصب کرنے یعنی زنا کرنے والے شخص پر حد جاری ہوگی اور اسے ضمان بھی ادا کرنا ہوگی اس پر اجماع ہے، لیکن یہ ضمان کی مقدار میں اختلاف پایا جاتا ہے " انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (297/5).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے یہ راجح کیا ہے کہ زنا کرنے والے مرد پر بکارت زائل کرنے کی دیت ہوگی، اور یہ دیت شادی شدہ اور کنواری کے مہر میں فرق کے اعتبار سے ہوگی

شیخ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" ہم نے جو قول راجح قرار دیا ہے وہ یہ کہ جس عورت سے زنا کیا گیا ہو چاہے وہ زنا پر رضامند ہو یا اس سے بالجبر زنا کیا گیا ہو اس کو کوئی مہر نہیں ملے گا اس قول کی بنا پر ہم یہ کہینگے کہ : زنا کرنے والے شخص پر بکارت زائل یعنی کنوارہ پن زائل کرنے کی بنا پر دیت ادا کرنا ہوگی اگر وہ کنواری ہو اور اس سے جبرا زنا کیا گیا ہو؛ کیونکہ اس نے اس کی بکارت اس سبب کے باعث ضائع کردی ہے جس سے عادتا تلف ہو جاتی ہے

اور بکارت کی دیت یہ ہے کہ : عورت کے شادی شدہ ہونے یا کنواری ہونے میں جو مہر کا فرق ہوتا ہے وہ ہوگی، اس لیے جب ہم کہیں کہ اس شادی شدہ عورت کا مہر ایک ہزار ریال ہے، اور اگر کنواری ہو تو اس کا مہر دو ہزار ریال تو اس طرح اس کی دیت ایک ہزار ریال ہوگی " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (314-313/12).

واللہ اعلم.